بعض قسم کی شفاعت اللہ تعالی کے ہاں قابل قبول نہیں

ارشاد باری تعالی:

﴿وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ﴾

(یونس:18)

اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو ضرر پہنچا سکیں اور نہ ان کو نفع پہنچا سکیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔ آپ کہہ دیجیئے کہ کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ کو معلوم نہیں، آسمانوں میں اور نہ زمین میں وہ پاک اور برتر ہے ان لوگوں کے شرک سے

آیت کے بعض پیغام:

ا: اس آیت میں خبر دی جارہی ہے کہ بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ تعالی کے سوا دوسروں کی عبادت کرتے ہیں۔ (وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ)

۲: جن چیزوں کی یہ عبادت کرتے ہیں، ان میں اتنی بھی طاقت نہیں ہے کہ وہ ان لوگوں کو کوئی نقصان یا فائدہ پہنچا سکے۔ لیکن اس کے باوجود وہ ان کی عبادت کرتے ہیں۔ آخر کیوں؟ (مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ)

۳: وہ ان کی عبادت اس لیے کرتے ہیں کیونکہ ان کا ایمان ہے کہ یہ چیزیں اللہ تعالی کے ہاں سفارش کریں گی اور اس شفاعت کے باعث ان کے گناہ معاف ہو جائیں گے. جبکہ ان کا یہ کہنا اور ایمان رکھنا بالکل غلط ہے۔ (وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ)

۴: ان کا یہ عقیدہ اس لیے غلط ہے کہ اللہ تعالی نے اپنے پیارے پیغمبر (ﷺ) کو حکم دیا کہ وہ ان سے سوالیہ انداز میں پوچھیں کہ تم اللہ تعالی کو ایسی خبر (یعنی یہ چیزیں سفارشی ہیں اللہ تعالی کے ہاں) دیتے ہو جس کا اسے علم نہیں! جبکہ اللہ تعالی ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے اور اس سے بڑھ کے تم ان کی عبادت کرتے ہو جس کا اس نے تمھیں حکم نہیں دیا۔ بلکہ ان کی ان عبادات کو اللہ تعالی نے شرک کہا ہے۔ اور اللہ تعالی پاک ہے ہر اس چیز سے جو یہ اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں۔ (قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ)

۵: اس آیت سے ثابت ہوا کہ بعض قسم کی شفاعت اللہ تعالی کے ہاں قابل قبول نہیں۔

Copyright © 2016
https://ashabulhadith.com/main/connect/